

## رخصت حضرت علی اکبر

اے مومنو اولاد کا مرنا بھی ستم ہے | سب غم تو ہیں لیکن یہ عجیب طرح کا غم ہے  
 جو رنج و مصیبت وہ اس صدمے کے ہم ہے | سوراخ جگر ہوتا ہے جس سے وہ لم ہے  
 ممکن نہیں صبر آئے جو ماں باپ کے جی کو

یہ داغ تو اللہ نہ دکھلائے کسی کو

یہ داغ نہ دشمن کو بھی اللہ دکھائے | یہ بر جیہ کسی کے نہ کلیجہ میں در آئے  
 قسمت کسی گھر کا چراغ نہ آہ بجھائے | ماں باپ کے فرزند کو خالق نہ چھڑائے

آرام لبس اس درد سے اکدم نہیں ملتا

یہ زخم ہے وہ جس کا مرہم نہیں ملتا

اٹھارہ برس کا ہے پسر گیسوؤں والا | اک جوگ گنوا کر جسے ماں باپ پالا

مہر پیری سے ہے کلیجہ تہ و بالا | مالک ہیں مگر صبر و رضا کے شہ والا

بیٹے کی جوانی پہ تاسف نہیں کرتے

ہے آگ لگی دلیں مگر اُن نہیں کرتے